ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۸۷۸

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ٭ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

الفضل

روزنامہ — قادیان

یوم — سہ شنبہ

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق خط و کتابت بنام منیجر الفضل ہو

جلد ۳۱ | ۲۳ ماہ نبوت ۱۳۲۲ ہش | ۲۵ ذیقعدہ ۱۳۶۲ ھ | ۲۳ نومبر ۱۹۴۳ء | نمبر ۲۷۵

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۱ ماہ نبوت - جیسا کہ گذشتہ پرچہ میں لکھا گیا ہے - سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کل صبح ۹ بجے بذریعہ کار ڈلہوزی تشریف لے گئے -

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو پنڈلی میں پھوڑے کی تکلیف بدستور ہے - عام طبیعت بفضل خدا اچھی ہے - احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں -

محترمہ بیگم صاحبہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم - اے کو گو پہلے سے افاقہ ہے لیکن ابھی پوری طرح آرام نہیں - احباب صحت کاملہ کے لئے دعا کریں -

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل قادیان — ۲۵ ذیقعدہ ۱۳۶۲ھ

مسلمانوں میں مایوسی روز بروز بڑھ رہی ہے

مایوسی اور نا امیدی کی حالت انسان کے لئے نہایت ہی تباہ کن ہے - طاقت و قوت - ساز و سامان - ذرائع اور اسباب ہوتے ہوئے بھی جو قوم مایوسی کا شکار ہو جائے - وہ قطعاً سنبھل نہیں سکتی - بلکہ روز بروز قعر مذلت میں گرتی جاتی ہے - لیکن جو دنیوی اسباب سے محروم ہو اس کی مایوسی جو نتیجہ پیدا کر سکتی ہے - اس کے تو تصور سے ہی رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں - اسلام چونکہ اپنے پیروؤں کو دنیا میں سر بلند کرنے ، انہیں جسمانی اور روحانی ترقی کے منازل طے کرانے اور عزت و وقار کی زندگی عطا کرنے کے لئے آیا ہے - اس لئے اُس نے مایوسی کی جڑ کاٹ کر رکھدی ہے - چنانچہ فرمایا - ولا تایئسوا من روح اللہ انہ لا یایئس من روح اللہ الا القوم الکٰفرون جنہیں خدا پر ایمان لانے کا دعوٰی ہو - انہیں کسی صورت اور کسی حالت میں بھی اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہیئے - خدا کی رحمت سے کافروں کی قوم ہی نا اُمید ہو سکتی ہے - مومنوں کی نہیں

گویا خدا تعالےٰ نے اس قوم کو جو کسی وجہ سے مایوس ہو جائے - اور یہ خیال کرنے لگے - کہ جس مصیبت میں وہ گرفتار ہے - یا جس ذلت اور نکبت میں وہ مبتلا ہے - اس سے مخلصی نہیں پا سکتی - اور اب خدا اس کی بگڑی نہیں بنا سکتا - اسے کافر قرار دیا ہے - لیکن اس حالت میں مسلمان کہلانے والے مایوسی اور نا امیدی کا کوئی لفظ منہ پر لا ہی نہیں سکتے - خواہ وہ اپنے آپ کو کیسی ہی مشکلات اور مصائب میں گھرا ہوا پائیں - لیکن افسوس کہ آئے دن مسلمان مختلف رنگوں میں مایوسی اور نا امیدی کا اظہار کرتے رہتے ہیں - اور انتہا یہ ہے - کہ انکی زیادہ تر مایوسی خدا تعالےٰ کی ذات سے متعلق ہوتی ہے - اس خدا کی ذات کے متعلق جس نے مایوسی کو کفر قرار دیا ہے - مثلاً اخبار مدینہ ۹ نومبر نے ایک نظم میں یہ شعر شائع کیا ہے ؎

یہ ممکن ہے کوئی سقراط و جالینوس ہو لیکن
زمانہ کر نہیں سکتا ابو بکرؓ و عمرؓ پیدا

جب دنیا میں شیطان کے چیلے پیدا ہو سکتے ہیں - اور ہوتے رہتے ہیں - تو سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا وجہ ہے خدا تعالیٰ ابو بکرؓ و عمرؓ جیسا انسان پیدا نہیں کر سکتا ؟ ابو بکرؓ و عمرؓ کو خدا تعالیٰ نے کیوں پیدا کیا تھا ؟ اس لئے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس مقصد کو پورا کرنے میں حصہ لیں - جس کے لئے خدا تعالےٰ نے آپ کو مبعوث کیا - اور جو یہ تھا - کہ شیطانی طاقتوں کو زمانہ سے نابود کیا جائے - اور نیکی و تقوٰی پیدا کیا جائے - پھر یہ کس قدر ناشکری اور مایوسی ہے - کہ یہ سمجھا جائے - اب زمانہ اور تو سب کچھ پیدا کر سکتا ہے - حتٰی کہ برائیوں اور بدکاریوں کو انتہائی طور پر بھیانک شکل و صورت میں ظاہر کر سکتا ہے لیکن خدا تعالیٰ نیکی اور خیر کی تبلیغ کرنے والا کوئی انسان نہیں پیدا کر سکتا -

دراصل اس قسم کی مایوسی اور نا امیدی کا مسلمانوں میں پیدا ہونا دو وجوہ پر مبنی ہے جن میں سے ایک تو یہ ہے - کہ ان علماء نے جنہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شر من تحت ادیم السماء قرار دیا ہے - یہ بتا رکھا ہے - کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد آپ کی امت میں اور آپ کی غلامی میں کوئی مامور اور مرسل پیدا نہیں ہو سکتا - کیونکہ دنیا کو ہدایت دینے اور نیکی کی طرف بلانے کے لئے نبوت کی جو کھڑکی پہلے کھلی تھی - وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آنے سے بند ہو گئی ہے (نعوذ باللہ) اور جب کوئی رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غلام آپ کے حلقہ میں نہیں آ سکتا - تو کسی اور کو یہ امید کیونکر ہو سکتی ہے - کہ ابو بکرؓ اور عمرؓ کے حلقوں میں کوئی آ سکتا ہے - ان حالات میں سوائے مایوسی اور نا امیدی کے اظہار کے مسلمان کہلانے والے اور کر ہی کیا سکتے ہیں -

دوسری وجہ یہ ہے - کہ مصائب اور مشکلات میں گھرے ہوئے مسلمان جسے بھی خضر راہ بناتے ہیں - وہی ان کے لئے راہزن ثابت ہوتا ہے - ایسے راہنماؤں کے ہر حکم کے آگے سر تسلیم خم کر دینے اور ایک عرصہ تک جانی اور مالی قربانیاں پیش کرتے رہنے کے بعد جب وہ چونکتے ہیں - تو اپنے آپ کو پہلے سے زیادہ بے کس و بے بس پاتے ہیں - اور یہ دیکھکر حیران رہ جاتے ہیں - کہ جس کے ہاتھ میں انہوں نے اپنا ہاتھ دیا تھا - اور جس نے اُن سے کامیابی کے مینار پر چڑھا دینے کا وعدہ کیا تھا - وہ دامن چھڑا کر ان سے دور جا کھڑا ہوا ہے - اس درد اور دکھ کا اظہار تحریک خاکساراں کے ایک بڑے کارکن نے جو ابتک بڑے بڑے عہدوں کا حامل رہا ہے - اخبارات میں کیا ہے - چنانچہ لکھا ہے :-

"میں ان لوگوں سے کہہ دینا چاہتا ہوں - جو مسلمان کو بے غیرت اور بے حمیت سمجھ چکے ہیں - کہ مسلمان میں غیرت و حمیت بال بال بھری ہوئی ہے - مگر اس کے لیڈر معدودے چند کو چھوڑ کر ہمیشہ بے حمیت اور بے غیرت رہے ہیں - خدائی خدمتگار اور احرار کے لیڈروں نے "لیلیٰ کاشی" کے آستانہ پر جبین نیاز خم کر دی - کعبہ دور تھا - اور سفر کٹھن - واردھا کی گلیوں کو ہی مدینہ سمجھ لیا - علامہ مشرقی اور تحریک خاکسار سے اسلامیان ہند کی تمام تر امیدیں وابستہ ہو گئیں - تحریک کا پروگرام قول فیصل کی صورت میں سامنے آیا - تحریک خاکسار کے قرآنی پروگرام نے ۹ کروڑ ہندوستانی مسلمانوں کے دل گرما دئے - ۲۵ لاکھ کی بھرتی کا اعلان ہوا - اپنے بیوی بچے گھر بار لینا دینا چھوڑ کر سر پھرے اور قلندر مارے مارے پھرے ...... ہمارے سپاہی اپنی جگہ مستقل تھے - ہر مخالف مصیبت کا دیوانہ وار مقابلہ کیا جا رہا تھا - کہ ناگہاں خبر ملی - کہ علامہ صاحب نے صرف اپنی رہائی کیلئے حکومت سے صلح کر لی - ہماری جانی اور مالی قربانیاں ہمارے سپہ سالار نے قطعی طور پر بیکار کر دیں - نہ ہمارے قیدی چھٹے - نہ کالے پانی کا دروازہ کھلا - نہ ہماری تحریک کی اصلیت قائم رہنے دی گئی - ایک لیڈر کی کمزوری نے ہمیں وہیں لا کھڑا کیا جہاں سے ہم چلے تھے "

ایڈیٹر :- غلام نبی

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا

یہ ہیں وہ حالات جن کی وجہ سے مسلمانوں میں مایوسی روز بروز بڑھ رہی ہے۔ جب وہ دیکھتے ہیں کہ ہر پہلو سے اصلاح کے محتاج ہیں۔ اور سیدھے راستہ سے بھٹکے ہوئے ہیں مگر خدا تعالےٰ ان کی اصلاح اور راہ نمائی کا کوئی سامان نہیں کرتا۔ اور خود جسے وہ راہ نما بناتے ہیں۔ وہ ادھر ادھر پھرا کر اور طرح طرح سے نقصان پہنچا کر پھر اسی جگہ لا کھڑا کرتا ہے۔ جہاں وہ پہلے تھے۔ تو وہ سمجھنے لگتے ہیں۔ کہ خدا تعالےٰ نے ہمیں بالکل چھوڑ دیا ہے۔ ہم اب نہ دنیا میں عزت کا مقام حاصل کر سکتے ہیں۔ اور نہ دین میں۔ لیکن یہ سراسر نادانی اور جہالت ہے۔ اور راہ نما کے غلط انتخاب کا نتیجہ۔ مسلمانوں کو چاہیئے۔ کہ وہ انسان جس کا یہ دعوےٰ ہے کہ خدا تعالےٰ نے اُسے دنیا کی اصلاح کے لئے مبعوث کیا۔ اسے قبول کر کے اپنی اصلاح کی طرف متوجہ ہوں۔ اور وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں۔ آپ کے سوا اس زمانہ میں اور کسی نے مامور من اللہ ہونے کا دعوےٰ نہیں کیا۔ اور نہ کسی کی خدا تعالےٰ نے ایسی تائید و نصرت کی ہے۔ جو اس کے مامورین کے لئے ہی مخصوص ہے ؏

دردِ دل سے دُعا کرنے کی درخواست

سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ ارشاد فرماتی ہیں۔

میری لڑکی عزیزہ منصورہ بیگم (بیگم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب) لمبے عرصہ سے بیمار ہیں۔ روز بروز صحت گرتی ہی چلی جا رہی ہے۔ اس وقت تک کوئی علاج اثر پذیر نہیں ہو رہا۔ میری تمام احباب جماعت اور خصوصاً صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں عرض ہے۔ کہ میری بیٹی کی صحت کے لئے دردِ دل سے باقاعدہ دُعا فرمائیں۔ کہ شافیٔ مطلق خدا اپنی قدرت سے اس کو شفا بخشے آمین

سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کو بغرض علاج دہلی لے جا رہے ہیں احباب جماعت کو چاہیئے۔ کہ ان کی صحت و عافیت کے لئے خاص طور پر دعا کریں

چندہ جلسہ سالانہ جلد ادا کیا جائے

چندہ جلسہ سالانہ کی ادائگی کی طرف فوری توجہ کی جائے۔ تاکہ انتظامات میں روک نہ ہو۔ کیونکہ ضروری اشیاء دن بدن گراں ہوتی جا رہی ہیں ؏ ناظر بیت المال

میاں غلام محمد صاحب اختر کا موجودہ پتہ

مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر کی ترقی کے متعلق گزشتہ پرچہ میں جو اطلاع دی گئی ہے اس کے سلسلہ میں لکھا جاتا ہے۔ کہ ان کی ترقی تو ہو چکی ہے۔ لیکن ابھی پندرہ دن تک وہ لاہور میں ہی رہیں گے۔ ان سے خط و کتابت کا پتہ یہ ہوگا۔

میاں غلام محمد صاحب اختر راشننگ آفیسر محمد نگر۔ میو روڈ لاہور

اِس اُمت پر یہ دن پھر نہیں آئینگے

ایک دوست جن کا وعدہ سال نہم میں ابھی تک واجب الوصول تھا۔ چندہ ارسال کرتے ہوئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں لکھتے ہیں۔ میں نے حضور سے عاجزانہ دُعا کی درخواست کی تھی۔ ایک قرضہ میرے ذمہ ۲۴۰ روپے کا تھا۔ اور یہ رقم میرے پاس تھی۔ ادھر تحریک جدید کا آخری مہینہ گزر رہا تھا۔ میں نے آج رات بہت سوچ وبچار کے بعد یہی فیصلہ کیا۔ کہ میں پہلے تحریک جدید کا چندہ ادا کر دوں۔ چنانچہ میں ۱۴۵ روپے ارسال کر رہا ہوں۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنے قلم سے اس پر رقم فرمایا۔ ”اللہ تعالےٰ فضل فرما کر آپ کی مشکلات دُور فرمائے“

وہ احباب جن کے ذمہ کسی کا قرض ہے۔ یا اور کوئی ان کے راستہ میں روک ہے تو وہ قرض یا کسی قسم کی دوسری روکاوٹوں کی پرواہ نہ کریں۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے قرض بہر حال وقتی بات ہے۔ اور اسی طرح سے دوسری روکاوٹیں بھی وقتی چیز ہیں۔ یہ ہمیشہ نہ رہیں گی۔ لیکن تحریک جدید میں اپنے وعدہ کو پورا نہ کرنا ان کو جو ثواب ان کی موت کے ہزاروں سال بعد بھی ملتے رہنے والا ہے۔ اس سے محروم کر دے گا۔ اور یہ موقعہ اللہ تعالےٰ نے صدیوں کے بعد صرف جماعت احمدیہ کو عطا فرمایا ہے۔ اور یہ موقعہ پھر ہاتھ نہیں آئے گا۔ پس اے دوستو! مرنے سے پہلے اور وقت کے ہاتھ سے نکل جانے سے پہلے اس تحریک میں حصہ لے لو۔ کہ اس اُمت پر یہ دن پھر نہ آئیں گے۔ پس اپنا وعدہ بہر حال ۳۰ نومبر سے پہلے پہلے پورا کرنا چاہیئے

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

امیر جماعت ہائے احمدیہ کشمیر کے لئے درخواست دُعا

چودہری عبدالواحد صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ کشمیر کے پاؤں پر لاری کے ایک حادثہ کی وجہ سے چوٹ آگئی جس سے تا حال صحت نہیں ہوئی۔ اب تیسری بار پلاسٹر کی پٹی کی گئی ہے۔ چونکہ چودہری صاحب اس دوران میں بھی اخبار اصلاح و جماعت کے کام پوری محنت سے کرتے رہے ہیں۔ اس لئے ان کی صحت زیادہ خراب ہو گئی۔ بعض احباب کے اس حالت کی اطلاع دینے پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے دو ماہ کی رخصت عنائت فرما کر پنجاب آنے کے لئے ارشاد فرمایا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ حضور کو اپنے خدام کا کس قدر خیال ہے۔ چودہری صاحب نے اپنے قیام کے دوران میں اہل کشمیر کی خاص طور پر خدمت کی ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ چودہری صاحب کی صحت کاملہ اور بخیریت واپسی کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں ؏

خاکسار غلام نبی گلکار نائب امیر جماعت ہائے احمدیہ کشمیر

درخواست ہائے دُعا۔ مولوی عبدالکریم صاحب جہلمی کا بچہ بعارضہ نمونیہ بیمار ہے۔ ان کی ہمشیرہ صاحبہ کے کئی بچے فوت ہو چکے ہیں۔ اس بچہ کی صحت کے لئے وہ خاص طور پر دعا کی درخواست کرتے ہیں (۲) قریشی محمد حنیف صاحب قمر آنریری مبلغ خارش کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔ ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست

درخواست دُعا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جملہ بزرگان جماعت اور احمدی احباب کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ میرے عزیز و محبوب بھائی چودھری عبداللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ جمشید پور کے لئے دردِ دل سے دُعا کی جائے۔ کہ حضرت شافیٔ مطلق محض اپنے فضل اور رحم کے ساتھ آنعزیز کو شفائے عاجلہ و صحت کاملہ مرحمت فرمائے آمین

آنعزیز کو کئی سال سے بائیں گھٹنے میں شدید درد ہے۔ بعض ماہرین تشخیص امراض کا خیال ہے کہ گھٹنے کے نیچے نئی ہڈی بن رہی ہے۔ ۱۴ اکتوبر ۱۹۴۳ء کو آنعزیز کا پاؤں غسل خانہ میں پھسل گیا۔ اور وہی گھٹنہ جس میں نہایت شدید درد تھا ٹوٹ گیا۔ اللہ تعالےٰ اپنا رحم فرمائے ؏ خاکسار۔ درد مند احمد شکر اللہ خان عزیز از ڈسکہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام اور سیاسی حکومت

قادیان کے جلسہ پیشوایان مذاہب میں خان صاحب منشی برکت علی صاحب جوائنٹ ناظر بیت المال نے ذیل کا مضمون پڑھا۔

(۳)

کن لوگوں سے لڑنے کا حکم ہے

اسلام میں لڑائی کا حکم تین قسم کے لوگوں کے متعلق دیا گیا۔ (۱) قاتلوا فی سبیل اللہ الذین یقاتلونکم ولا تعتدوا (البقرہ) لڑو اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے جو تم سے لڑتے ہیں۔ مگر کسی قسم کی زیادتی نہیں ہونی چاہیئے۔ (۲) الا تقاتلون قوماً نکثوا ایمانھم وھموا باخراج الرسول وھم بدؤکم اول مرۃ (توبہ) جنہوں نے اپنی قسمیں او عہد توڑ دیئے۔ اور رسول اللہ کو وطن سے نکالنے پر اصرار کیا۔ انہوں نے ہی پہل کی۔ (۳) ومالکم لاتقاتلون فی سبیل اللہ والمستضعفین من الرجال والنساء والولدان۔ جو کمزور لوگوں عورتوں اور بچوں پر ظلم کرتے تھے۔ مگر لڑائی کا حکم اس وقت تک تھا جب تک فتنہ فرو نہ ہو۔ وقاتلوھم حتی لاتکون فتنۃ ویکون الدین کلہ للہ

اسی طرح آداب جنگ سے ظاہر ہے۔ کہ کسی کو جبراً مسلمان نہیں کیا گیا۔ مثلاً فرمایا (۱) براۃ من اللہ ورسولہ الی الذین عاھدتم من المشرکین فسیحوا فی الارض اربعۃ اشھر (توبہ) چار مہینے کا الٹی میٹم یعنی نوٹس دیا۔ (۲) وان احد من المشرکین استجارک فاجرہ حتی یسمع کلام اللہ ثم ابلغہ مامنہ یعنی مشرکوں میں سے جو کوئی پناہ مانگے اسے پناہ میں رکھ کر کلام الٰہی سنا دو اور پھر اسے اس کی جگہ پہنچا دو (۳) پشت مت دکھاؤ الا متحرفاً لقتال او متحیزاً الی فئۃ (الانفال) (۴) یا ایھا الذین اٰمنوا اذا ضربتم فی سبیل اللہ فتبینوا ولاتقولوا لمن القی الیکم السلام لست مومناً (نساء ۱۳۶) اگر کوئی السلام علیکم کہے تو بلا تحقیق اس سے کے اسلام میں شک نہ کرو۔ (۵) وان جنحوا للسلم فاجنح لھا وتوکل علی اللہ اگر وہ صلح کی طرف جھکیں تو تم بھی جھک جاؤ۔

جن لوگوں نے دیانتداری سے اسلامی جنگوں کے متعلق تحقیقات کی۔ وہ بھی اسی نتیجہ پر پہنچے ہیں۔ کہ اشاعت اسلام میں جبر کا دخل نہیں

کارلائل کی رائے

چنانچہ کارلائل اس اعتراض پر ہنسی اڑاتا ہوا لکھتا ہے۔ کہ اسلام تلوار سے پھیلا۔ اور کہتا ہے۔ کہ ایک شخص دنیا کے مقابلہ میں تلوار سے کیا کرسکتا ہے۔ آخر یہ بھی تو سوچنا چاہیئے۔ کہ وہ تلوار چلانے کے قابل کس طرح ہوگیا۔ اور اس کو دشمنوں پر غلبہ کس طرح ہوتا گیا۔

گبن کی رائے

گبن لکھتا ہے۔ کہ فطرت الٰہی کی رو سے ہر شخص کا حق ہے۔ کہ ہتھیاروں کے ذریعہ اپنی جان و مال کی حفاظت کرے۔ اپنے دشمنوں کے ظلم اور تشدد کو بزور دفع کرے یا روکے۔ اور ان کے ساتھ عداوت کو انتقام کی ایک حد مناسب تک وسعت دے۔ مگر مسلمانوں نے کبھی عداوت نہیں کی۔ اور نہ غلبہ پاکر انتقام لیا۔ مثلاً فتح مکہ پر کہہ دیا۔ لا تثریب علیکم الیوم

غرض نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پہلی بعثت میں مثیل موسےٰ تھے۔ انا ارسلنا الیکم رسولاً شاھداً علیکم کما ارسلنا الی فرعون رسولا۔ اور دوسری بعثت میں مثیل عیسےٰ ہیں مبشراً برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد۔ اور پہلی بعثت میں تکمیل دین ہوئی۔ اور دوسری بعثت میں تکمیل اشاعت دین ہوگی۔ کس طرح ہوگی یہ اللہ تعالےٰ کو معلوم ہے۔ ظاہراً معلوم ہوتا ہے۔ کہ تبلیغ کے ذریعہ بادشاہ بھی احمدیت قبول کریں گے۔

غرض ایک مسلمان کے لئے چار ہی حالتیں ہو سکتی ہیں۔ (۱) طوائف الملوکی (۲) غیر حکومت کے ماتحت رہنا (۳) مشترکہ حکومت (۴) اپنی حکومت۔ ان چاروں میں حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نمونہ ہمارے سامنے ہے کسی حالت میں بھی جبراً مسلمان بنانے کی اور بغاوت کرنے کی اجازت نہیں ؂

صوبہ سرحد میں وراثت کے ایک مقدمہ کا منصفانہ فیصلہ

پشاور موضع تہکال بالا کے خاندان اربابان تحصیل میں سے چند سال ہوئے ارباب محمد عجب خان صاحب بی اے احمدی ہوئے قبل از احمدیت ان کی شادی ارباب عبدالکریم خان صاحب کی دختر سے ہو چکی تھی۔ باوجود احمدی ہو جانے کے ارباب عبدالکریم صاحب اور ان کے خاندان کا تعلق حسب دستور خوشگوار رہا۔ اتفاق سے ارباب عبدالکریم خان صاحب ۷؍ دسمبر ۱۹۴۱ء کو فوت ہوگئے اور کوئی پانصد جریب یا زیادہ اراضی زرعی بطور ترکہ چھوڑ گئے۔ اس کے بعد ایک فرزند خوشحال خان تھا۔ جو والد کے ایام حیات میں فوت ہوا۔ اور دو فرزند چھوڑ گیا۔ دوسرا بیٹا عبدالستار خان ہے۔ اور ایک لڑکی ارباب محمد عجب خان صاحب کی بیوی۔ پھر حسب مروجہ قانون شریعت کے صرف عبدالقادر اور یہ لڑکی وارث قرار پائی۔ اور دو یتیم فقہا کے نزدیک محروم الارث رہ گئے۔ چونکہ صوبہ سرحد میں قانون شریعت جاری ہے۔ انتقالات میں دو حصے بنام عبدالستار خان تصدیق ہوئے۔ اور ایک حصہ بنام محبوب جان صاحبہ دختر ارباب عبدالکریم خان صاحب تصدیق کیا گیا۔ افغان چونکہ قانون وراثت میں عورتوں کا حصہ نہیں مانتے۔ اس واسطے ارباب عبدالستار خان نے مولویوں سے استمداد کی۔ طاؤں نے کہا۔ چونکہ ارباب محمد عجب خان احمدی ہے۔ لہذا اس کی بیوی کو احمدی قرار دے کر خارج از اسلام ٹھہرایا۔ اور اس طرح مرتدہ محروم الارث ہو سکتی ہے۔ چنانچہ اسی بنا پر بعدالت سب جج درجہ چہارم پشاور میں ۸ مئی ۱۹۴۲ء کو دعوے تنسیخ انتقالات دائر کیا گیا۔ عدالت نے ایک تنقیح یہ مقرر کی۔ کہ کیا احمدی مسلمان نہیں۔ اور اس وجہ سے وہ محروم الارث ہو سکتے ہیں۔ بالآخر مارچ ۱۹۴۳ء میں مسٹر رام لال صاحب سب جج پشاور نے فیصلہ دیا۔ کہ احمدی مسلمان ہیں۔ اور محبوب جان صاحبہ اپنے والد کے ورثہ میں سے اپنا حق لینے کی حقدار ہے اس کے خلاف بعدالت میر سید عالم صاحب ڈسٹرکٹ جج و سیشن جج پشاور اپیل دائر کی گئی۔ جس کی ۵؍ نومبر ۱۹۴۳ء کو سماعت ہوئی۔ ارباب عبدالستار خان کے وکلاء سردار کرتار سنگھ۔ مسٹر سلطان محمود اور مسٹر غفران خان تھے۔ اور محبوب جان کی طرف سے مرزا غلام حیدر صاحب اور قاضی محمد شفیق صاحب وکلاء تھے۔

۵؍ نومبر کو عدالت میں فریقین حاضر ہوئے سامعین بھی دونوں طرف سے موجود تھے۔ ارباب عبدالستار خان کے وکیل نے کہا۔ کہ ارباب محمد عجب خان مختار محبوب جان کا بیان ہے۔ کہ جو شخص احمدی نہیں وہ کافر ہے۔ پس میرا موکل ارباب عبدالستار خان کافر ہوئے۔ اور اس کا باپ عبدالکریم خان بھی کافر ہوئے۔ پھر جو شخص مسلمان کو کافر کہتا ہے۔ وہ بموجب اصول مسئلہ مسلمانان خود کافر ہو جاتا ہے۔ اس واسطے ارباب محمد عجب خان اور ان کی بیوی بھی کافر ہیں۔ مگر شریعت ایکٹ لکھتا ہے کہ فریقین کا مسلمان ہونا ضروری ہے۔ لہذا محبوب جان صاحبہ اور ارباب عبدالستار خان دونوں اس قانون کے ماتحت نہیں آسکتے۔ قاضی محمد شفیق صاحب نے ہندوستان کی مختلف ہائی کورٹوں کے فیصلوں سے ثابت کیا۔ کہ جماعت احمدیہ مسلمان ہے۔ اور وہ شریعت کی پابند ہے۔ پس محبوب جان صاحبہ حقدار وراثت ہے۔ جج صاحب نے وکیل مدعی سے کہا۔ کہ عدالت ماتحت میں آپ محبوب جان کو کافرہ ثابت کرتے رہے اور عدالت اپیل میں آپ نے اپنی موکل اور اس کے باپ کو کافر بنا دیا۔ یہ خوب وکالت ہے آپ کی اپیل نامنظور ہے۔ احمدی مسلمان ہیں اور مسلمانوں کے جس قدر فرقے موجود ہیں ان سے بڑ

[illegible] الحمد للہ علیٰ ذالک [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بنگال کے ہولناک قحط کے چشم دید حالات

صوبہ بنگال کے موجودہ قحط کے متعلق جو کہ اس عالمگیر عذاب کا ہی حصہ ہے جس میں ساری دنیا مبتلا ہے۔ میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔ قرآن مجید سے اجمالاً اور دوسری کتب سے تفصیلاً حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانہ میں جو قحط پڑا اس کا علم جس قدر ہمیں ہے۔ اس سے کئی گنا زیادہ اس وقت صوبہ بنگال میں قحط رونما ہے۔ یہاں ہزاروں لوگ روزانہ فاقہ کشی بیماری اور قسم قسم کے دوسرے وبائی امراض کا شکار ہو کر لقمۂ اجل ہو رہے ہیں۔ خصوصاً ان شیر خوار اور معصوم بچوں کی اموات ایک دردناک نظارہ پیش کرتی ہیں۔ جو دودھ وغیرہ نہ ملنے کی وجہ سے اپنی ماؤں کی گود میں سسک سسک کر جان توڑ رہے ہیں۔ اور ان میں سے جو زندہ ہیں۔ ان کی اکثریت ایسی ہے۔ جو صرف ہڈیوں اور چمڑے کا ایک ڈھانچہ معلوم دیتے ہیں

میں اپنے چشم دید واقعات عرض کرتا ہوں۔ کہ فاقہ کشی سے تنگ آکر خاوند اپنی عزیز ترین بیوی اور بال بچوں کو تنہا بے یار و مددگار چھوڑ کر بھاگ گئے۔ مائیں اپنے جگر گوشے اور عزیز ترین بچوں کو بازاروں اور گلیوں میں آوارہ چھوڑ گئیں۔ کئی جگہ والدین نے اپنی اولادوں کی تکالیف کو برداشت نہ کر سکنے کی وجہ سے اُن کو دریا بُرد کر دیا۔ اور خود بھی دریا میں غرق ہو گئے۔ غرض خودکشی کے واقعات بہت کثرت سے ہو رہے ہیں۔ بازاروں اور گلیوں میں لوگ مرے پڑے رہتے ہیں۔

ایسے بیسیوں روح فرسا نظارے آئے دن دیکھنے میں آ رہے ہیں۔ کہ ماں بھوک کی وجہ سے مر چکی ہے۔ مگر اس کا شیر خوار بچہ سوکھی خشک چھاتیاں چوس رہا ہے۔

یہاں سے تھوڑے فاصلہ پر ہی راستہ میں ایک عورت کے ہاں بچہ پیدا ہوا۔ کوئی مدد کو نہ پہنچا۔ وضع حمل کے بعد زچگی کی تکلیف برداشت نہ کر سکنے اور وقت پر مناسب امداد نہ پہنچ سکنے کی وجہ سے وہ عورت مر گئی۔ اور اس کا نوزائیدہ زندہ بچہ ایک لومڑی اٹھا کر لے گئی۔

قحط کی وجہ سے لوگوں کے اخلاق بھی حد درجہ بگڑ گئے ہیں۔ چوری۔ ڈکیتی اور زناکاری کا بازار گرم ہے۔ لوگ اپنے عزیز ترین وجودوں کو چند ٹکوں کے بدلے فروخت کرنے سے دریغ نہیں کرتے۔ گویا چاروں طرف ایک قیامت کا نظارہ ہے اور قرآن مجید کی یہ آیت اپنی تفسیر آپ پیش کر رہی ہے۔ یوم ترونھا تذھل کلّ مرضعۃٍ عمّا ارضعت و تضع کلُّ ذات حملٍ حملھا وتری الناس سکٰری وما ھم بسکٰری ولٰکنّ عذاب اللّٰہ شدید۔ (حج ع ۱)

اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ قہر الٰہی اور آسمانی عذاب ہے۔ جو لوگوں کی بدکرداریوں اور امام الزمان کی مخالفت کی وجہ سے نازل ہوا۔ کاش لوگ سبق حاصل کریں ؛ خاکسار سید اعجاز احمد مولوی فاضل مبلغ سلسلہ احمدیہ برہمن بڑیہ

قادیان میں مکان بنانا

تحریک جدید کے مطالبات میں سے اٹھارواں (۱۸) مطالبہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے قادیان میں مکان بنوانے کا قرار دیا اور فرمایا تھا کہ

"قادیان میں مکان بنانا دنیا نہیں بلکہ دین ہے"

پچھلے دنوں اور اب جو دقتیں قادیان میں مکانات کی قلت کی پیش آ رہی ہیں۔ اگر احباب نے حضور کے اس مطالبہ پر پوری طرح عمل کیا ہوتا۔ تو ہرگز پیش نہ آتیں۔ اور نہ ہی ہم ان بعض دیگر فوائد سے محروم رہتے۔ جو حضور کے اس حکم کی تعمیل کی صورت میں پہنچتے۔ لہٰذا ان ایام سے نصیحت حاصل کرتے ہوئے اگر احباب جماعت آئندہ کیلئے یہ عہد کر لیں۔ کہ جب بھی وہ اس قابل ہونگے۔ کہ چھوٹا بڑا مکان قادیان میں بنوا سکینگے وہ بنوائیں گے۔ تو امید ہے کہ اس طرح مرکز سلسلہ احمدیہ کو مضبوط کرنے والوں میں سے ہوں گے۔

انچارج تحریک جدید

بنک سے حاصل شدہ سود کے روپیہ کا صحیح مصرف

احباب جماعت سے یہ امر مخفی نہیں کہ شریعت اسلام کا یہ ایک مسئلہ ہے۔ کہ سود کا لینا اور دینا مسلمانوں کیلئے حرام اور ناجائز ہے لیکن اس زمانہ میں سود کی کئی اقسام مختلف صورتوں میں جاری اور رائج ہیں۔ اس لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جنہیں اللہ تعالےٰ نے موجودہ زمانہ کے مفاسد کی اصلاح کے واسطے حکم و عدل بنا کر مامور فرمایا تھا۔ اس کے متعلق فیصلہ فرمایا ہے۔ کہ بنکوں کا سود وصول کر کے اپنے مصرف میں نہ لایا جائے۔ بلکہ اس کو اشاعت اسلام کے کام میں صرف کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ اسلام اس وقت خطرناک ضعف اور اضطرار کی حالت میں مبتلا ہے۔ جس کی حفاظت اور اشاعت کے واسطے ایسے مال کا استعمال جائز ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فتویٰ ہے۔ کہ ایسے مال کو اشاعت کتب پر صرف کرنے کے لئے مرکز کو بھیج دیا جائے۔ لیکن باوجود اس مفید اور پُر حکمت فتوے کی موجودگی کے ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ بعض احباب جماعت بوجہ عدم واقفیت اس قسم کے روپیہ کو اپنے ذاتی مصرف میں لے آتے ہیں۔ اور اس طرح ایک غلطی اور گناہ کے مرتکب ہوتے ہیں۔ پس بذریعہ اعلان ہذا جملہ احباب و عہدہ داران کو آگاہ کیا جاتا ہے۔ کہ جن دوستوں کو حسب ذیل صورتوں میں سے کسی قسم کی کوئی رقم بنک وغیرہ سے حاصل ہو۔ وہ اس کو ہرگز ذاتی استعمال میں نہ لائیں اور نہ اپنے طور پر کسی اور مد میں یا کسی شخص پر صرف کریں۔ بلکہ مرکز میں بمد اشاعت اسلام بھیجدیں۔ تاکہ اُسے دین اسلام کے منشاء کے مطابق نظام جماعت کے ماتحت مفید صحیح اور بہتر جگہ پر صرف کیا جائے۔

اوّل۔ ہر قسم کے سود کا روپیہ جو سیونگ بنک یا دیگر بنکوں سے ان کے مقررہ قواعد کے ماتحت ہیں حسابدار شخص کو دیا جاتا ہے۔

دوم۔ جنرل پراویڈنٹ فنڈ کی رقم جو بعض سرکاری ملازمان (مجبوری سے نہیں بلکہ) اپنی مرضی کے مطابق تنخواہ سے ماہوار وضع کراتے رہتے ہیں۔ اس قسم کی جمع شدہ رقموں پر سود در سود جمع ہوتا رہتا ہے۔ اور ملازمت سے سبکدوش ہونے پر مع سُود کے ان کو دیا جاتا ہے۔ اس میں جس قدر حصہ سود کا شامل ہو مرکز میں بھیجا جانا چاہیئے۔

واضح ہو۔ کہ محکمہ ریلوے سے یا ڈسٹرکٹ بورڈ وغیرہ سے جو رقم بجائے پنشن کے پراویڈنٹ فنڈ کے طور پر ملازمان کو ریٹائر کرنے کے وقت یکمشت دی جاتی ہے۔ اس میں علاوہ وضع شدہ رقم اور عطیہ کے ایک حصہ سود کا بھی شامل ہوتا ہے۔ لیکن یہ روپیہ پنشن کا قائم مقام ہوتا ہے۔ اس لئے لینے والے کارکن کے لئے اس کو اپنے ذاتی استعمال میں لانا جائز ہوتا ہے۔

سوئم۔ بعض احباب نے جنگ کے سلسلہ میں پوسٹل کیش سرٹیفکیٹ ڈاکخانہ سے خریدے ہیں۔ اور جو ایک مقررہ میعاد کے بعد اصل مع سود کے اصل رقم سے زیادہ ہو کر سرکار سے واجب الادا ہوتے ہیں اُن کے وصول ہونے پر جس قدر رقم اصل رقم سے زیادہ وصول ہو۔ وہ بھی اسی مد اشاعت اسلام میں داخل کی جانی ضروری ہے۔

ایسی تمام رقوم کے متعلق عہدہ داران جماعت کا فرض ہے۔ کہ ہر ایک فرد سے دریافت کر کے ایک فہرست اسم وار مرتب کر کے دفتر بیت المال میں ارسال کریں۔ جس سے یہ امر ظاہر ہو سکے۔ کہ اُنہیں اس سال میں مذکورہ اقسام میں سے کس قسم کی اور کس قدر آمدنی ہوئی ہے۔ اور انہوں نے وہ آمدنی کہاں داخل کرائی ہے۔ یا ان کو آئندہ کس وقت اور کس قدر ایسی آمدنی ہونے کی اُمید ہے ؛ ناظر بیت المال

نہایت عمدہ موقع

جو دوست اپنا روپیہ نفع مند کام پر لگانا چاہیں۔ انہیں چاہیئے۔ کہ وہ میرے ساتھ خط و کتابت کریں۔ ایسا روپیہ جائداد کی کفالت پر لیا جائیگا۔ جو ہر طرح سے انشاء اللہ محفوظ رہیگا اور نفع لائیگا ؛ ناظر بیت المال

69

تعمیر مسجد کے لئے اینٹیں جمع کیں

موضع متیال میں جو ہمارے گاؤں محمود آباد سے تقریباً چھ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ ایک گھر احمدی احباب کا ہے۔ وہاں اب وہ اپنی مسجد تعمیر کر رہے ہیں۔ غیر احمدیوں نے مزدوروں وغیرہ کو کام کرنے سے روک دیا۔ یہانتک کہ کمہاروں کو منع کر دیا کہ وہ اینٹیں مسجد کے لئے نہ لائیں۔ یہ بات جب جماعت احمدیہ محمود آباد کو پہنچی تو زمیندار جماعت ہونے کی حیثیت سے بعد مشورہ یہ طے پایا۔ کہ بروز اتوار علی الصبح اینٹیں مسجد کے اردگرد اکٹھی کر دی جائیں۔ چنانچہ راتوں رات گدھوں کا بندوبست کر کے صبح قریباً ۶ بجے گاؤں سے ایک قافلہ ملک الہ داد خانصاحب کی امارت میں متیال کی جانب چل پڑا۔ سورج نکلتے ہی وہاں پہنچ گیا۔ اور کام شروع کر دیا۔ قریباً پانچ گھنٹوں میں سات ہزار پکی اینٹ مسجد کے اردگرد جمع کر دی۔ اتنے میں نماز ظہر کا وقت ہو گیا مسجد کے احاطہ میں اذان دی گئی۔ اور باجماعت نماز ادا کرنے کے بعد قافلہ کامیابی کے ساتھ سورج غروب ہونے سے پہلے پہلے اپنے گاؤں محمود آباد میں پہنچ گیا۔

خاکسار ملک نور احمد سکرٹری تعلیم

گمشدہ مویشیوں کی تلاش

دو بھینسیں عمر جوان رنگ کالی ولوہی دم سیاہ وسفید۔ ایک کے سینگ نیچے کو اور پیچھے کو۔ دوسری کے کنڈے قد درمیانے۔ ایک بچھڑی سفید رنگ۔ چڑے پر سیاہ دھاریاں دم سیاہ سینگ بالکل خفیف۔ قادیان سے یکم نومبر سے گم ہیں۔ اگر کسی بھائی کو پتہ ملے تو مجھے اطلاع دیں۔

خاکسار محمد یعقوب کارکن نور ہسپتال قادیان

وی پی یکم دسمبر کو

جن اصحاب کے پتوں کی چٹوں پر سرخ پنسل کا نشان کیا جا رہا ہے۔ ان کی خدمت میں یکم دسمبر کو وی پی ارسال ہوں گے۔ لہذا ان کی خدمت میں مؤدبانہ گذارش ہے کہ اگر وی پی لینا مقصود نہ ہو تو یکم دسمبر سے قبل یا رقم بذریعہ منی آرڈر ارسال فرماویں یا وی پی روکنے کے لئے بذریعہ خط اطلاع دیدیں۔ احباب کو یہ امر مدنظر رکھنا چاہیئے کہ موجودہ شدید گرانی کے زمانہ میں ہمیں روزمرہ کے اخراجات کے لئے روپیہ کی سخت ضرورت ہے۔ لہذا احباب چندہ کی ادائیگی کو حتی الامکان ملتوی نہ فرماویں۔ جو دوست الفضل کا چندہ باقاعدہ اور بروقت ادا فرماتے ہیں۔ وہ فی الحقیقت الفضل کی امداد کرتے ہیں۔ اور ہماری دلی دعاؤں کے مستحق ہیں۔

خاکسار مینیجر الفضل قادیان

مریضوں کو خوشخبری

(۱) حفسیم۔ خونی و بادی بواسیر کیلئے اکسیر قیمت صرف دو روپیہ

(۲) علاج گردہ۔ درد مثانہ۔ پتھری۔ پیشاب کے رُک رُک کر آنے میں ازحد مفید قیمت چار روپے آٹھ آنہ

(۳) مجرب ذیابطیس۔ کثرت پیشاب شوگر البومن کا اخراج وغیرہ تکالیف کیلئے تیر بہدف خوراک چالیس دن ۵/۸/-

بفضل تعالیٰ یہ تمام آزمودہ اور مجرب ادویات ہیں

وی بنگال ہومیو فارمیسی نیکو روڈ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اکسیر اٹھرا

حضرت حکیم مولوی نور الدین رضی اللہ عنہ خلیفۃ المسیح الاول۔

شاہی طبیب مہاراجگان جموں و کشمیر کا نسخہ ہم نے اکسیر اٹھرا کے نام سے تیار کیا ہے۔ جن مستورات کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو۔ یا جو اسقاط کے مرض میں مبتلا ہوں۔ یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ ان کے لئے اکسیر اٹھرا لاثانی دوا ہے۔ ہم پورے وثوق سے کہہ سکتے ہیں کہ اس قدر اعلیٰ اجزاء سے تیار شدہ گولیاں اتنی ارزاں قیمت پر کہیں سے نہ ملینگی۔ قیمت فی تولہ ایک روپیہ چار آنہ۔ مکمل خوراک گیارہ تولہ گیارہ روپے۔

طبیہ عجائب گھر قادیان

تریاقِ کبیر

اسم بامسمّٰی تریاق ہے۔ کھانسی۔ نزلہ۔ دردسر۔ ہیضہ۔ بچھو۔ اور سانپ کے کاٹے کیلئے بس ذرا سا لگانے سے فوری اثر دکھاتا ہے۔ ہر گھر میں اس دوا کا ہونا ضروری ہے۔

قیمت فی شیشی عہ/ درمیانی شیشی ۱۲ر چھوٹی شیشی ۹ر

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمتِ خلق قادیان پنجاب

حبّ اٹھرا رجسٹرڈ

اسقاط کا مجرب علاج

جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ ان کے لئے حب اٹھرا رجسٹرڈ نعمتِ غیر مترقبہ ہے۔ حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولوی نور الدین خلیفۃ المسیح اول رضؓ شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا ہے۔ حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت۔ تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو اس دوا کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔

قیمت فی تولہ عہ/ مکمل خوراک گیارہ تولے یکدم منگوانے پر ۱۲/ـ

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نور الدین خلیفۃ المسیح اولؓ دواخانہ معین الصحت قادیان

جوتوں کی جتنی حفاظت کیجئے گا اتنے ہی زیادہ دن چلینگے

۱۔ جوتوں کی گرد صاف کر کے۔ ان کو ہمیشہ پولش کیا کیجئے۔

۲۔ جوتوں کو ہمیشہ بدل بدل کر استعمال کرنا چاہئے۔ اسطرح یہ زیادہ چلیں گے۔ بنسبت ایک جوتا مسلسل استعمال کرنے کے۔

۳۔ جوتوں کی مرمت کو کل پر مت چھوڑیئے۔ جبکہ آج ضرورت ہے اپنے جوتوں کی مرمت ہماری دکانوں میں کام کے ماہر سے کرائیں۔

Bata

ہندوستان کے ہر دلعزیز جوتے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

واشنگٹن ۲۱ر نومبر۔ بحرالکاہل جنوبی میں لڑائی کے متعلق آج جنرل میکارتھر کے ہیڈکوارٹر سے جو اعلان کیا گیا۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ نیوگنی میں آسٹریلیا کی فوج نے جاپانی فوج پر ٹینکوں اور ہوائی جہازوں سے پرزور حملے کئے۔ دشمن کے بارود کے ذخیرہ پر حملہ کر کے اسے آگ لگا دی گئی۔ آسٹریلوی فوجیں سٹل برگ کے مورچہ سے آدھ میل سے بھی کم دُور رہ گئی ہیں۔

نیو آئرلینڈ اور نیو برٹن میں بھی جہازوں پر حملے کئے گئے۔ بوکا کے جزیرہ کی بھی خبر لی گئی یہاں تین دن سے لگاتار امریکی جہاز حملے کر رہے ہیں۔

واشنگٹن ۲۱ر نومبر۔ گذشتہ ماہ میں امریکہ نے ساڑھے سولہ لاکھ ٹن سے زیادہ کے تجارتی جہاز بنائے۔ اس سال اس وقت تک ڈیڑھ کروڑ ٹن سے زیادہ کے جہاز بنا چکا ہے۔ اکتوبر میں ۸ ہزار ہوائی جہاز بنے۔

ماسکو ۲۱ر نومبر۔ ژیٹومیر کے علاقہ میں روسی فوجوں کی حالت اچھی ہو رہی ہے۔ دریائے نیپر کے اس پار جو مورچہ قائم کیا گیا تھا۔ اسے اور چوڑا کیا گیا ہے۔ کیف کے شمال مغرب میں ایک ریلوے جنکشن پر قبضہ کر کے روسی فوجیں آگے بڑھ رہی ہیں۔ اس سے کورسٹن کی چھاؤنی کے لئے اور زیادہ خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ اور جرمنوں نے مان لیا ہے کہ روسیوں نے بہت خطرناک حملہ کر رکھا ہے۔

لنڈن ۲۱ر نومبر۔ آٹھویں فوج نے اٹلی میں ایڈریاٹک کے کنارے جو مورچہ قائم کر رکھا ہے۔ اسے ۱۲ میل اور آگے بڑھا لیا گیا ہے۔ اس جگہ اور ملک کے اندر آٹھویں فوج کے گشتی دستے جرمنوں تک رسد پہنچانے والے راستہ کو کاٹنے کے لئے آگے بڑھ رہے ہیں۔

لنڈن ۲۱ر نومبر۔ مارشل بڈوگلیو نے مارشل میسی کو چیف آف دی سٹاف مقرر کیا ہے۔ یہ برطانیہ میں جنگی قیدی تھے۔ انہیں حال میں ہی رہا کیا گیا ہے۔

لنڈن ۲۱ر نومبر۔ جنرل کیتھرو اور برطانوی نمائندہ نے لبنان کے متعلق بیان دئے ہیں۔ جنرل کیتھرو نے کہا۔ موجودہ [illegible] اس طرح دور ہو سکتی ہے۔ کہ لبنان کے لوگ اور فرانس کے افسر ایک دوسرے کو کچھ رعائتیں دیں۔ فی الحال میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ یہ گتھی کس طرح سلجھے گی۔

مسٹر کیسی نے کہا۔ لبنان کے واقعات کا اثر وہاں کے لوگوں پر ہی نہیں پڑتا۔ بلکہ دوسروں پر بھی پڑتا ہے۔ ہم لبنان سے کچھ نہیں لینا چاہتے۔ لیکن لبنان میں ہمارے اڈے اور چھاؤنیاں ہیں۔ اور برطانیہ نے لبنان کی آزادی کی حمایت کی ہوئی ہے۔

سٹاک ہالم ۲۰ر نومبر۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مارشل پیٹاں نے استعفےٰ داخل کر دیا۔ اور اب وہ لاوال کی قید میں ہے۔ بیان کیا گیا ہے کہ مارشل پیٹاں دل کی شدید بیماری میں مبتلا ہے۔ اس نے ٹرکش سفیر سے ملاقات کر کے ان افواہوں کی تردید کی کہ وہ مر گیا ہے۔ اسے جرمن حکام کے ایماء پر قید کیا گیا ہے۔

دہلی ۲۰ر نومبر۔ کونسل آف سٹیٹ میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے ہوم سکرٹری نے کہا کہ سندھ گورنمنٹ نے حکومت ہند کے پاس یہ تجویز پیش نہیں کی۔ کہ ستیارتھ پرکاش ضبط کر لیا جائے۔ اور نہ ہی اس سلسلہ میں کوئی مراسلہ موصول ہوا ہے۔

نئی دہلی ۲۰ر نومبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ سنٹرل اسمبلی میں مسئلہ خوراک پر پانچ دن کی بحث کے بعد حکومت ہند نے تمام صوبوں میں جن میں پنجاب بھی شامل ہے۔ اشیاء خوراک کے نرخوں کا کنٹرول اور راشن نافذ کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ پنجاب میں راشن کی سکیم لاہور اور دوسرے چند بڑے شہروں پر حاوی ہوگی۔

لاہور ۲۰ر نومبر۔ سونا حاضر۔ ۷۷-۱۳-۰

چاندی۔ ۔ ۔ ۰-۱۲۳ روپے پونڈ۔ ۸-۵۲ روپے

امرتسر ۲۰ر نومبر۔ سونا۔ ۔ ۰-۴-۸۰

چاندی۔ ۔ ۔ ۰-۱۲۳ روپے پونڈ۔ ۸-۵۲ روپے

دہلی ۲۰ر نومبر۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ فیڈرل کورٹ کے اختیارات میں توسیع کرنے کے لئے پارلیمنٹ برطانیہ میں بل پیش کیا جانے والا ہے۔ جب یہ توسیع ہو جائے گی۔ تو کم از کم دو ججوں کا اس میں اضافہ کر دیا جائے گا۔

ماسکو ۲۰ر نومبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ روسیوں نے ژیٹومیر شہر کو خالی کر دیا ہے۔ روسی فوجوں نے زبردست حملہ کر کے اوورچ شہر اور ریلوے جنکشن پر قبضہ کر لیا ہے۔ مزید تیس بستیوں پر قبضہ کر لیا۔ چرکیسی کے محاذ پر روسی فوجوں نے کامیابی کے ساتھ نیپر کو عبور کر لیا ہے۔ اور دریا کے مشرقی کنارے پر چند اہم قلعہ بند مقامات پر قبضہ کر لیا۔ روسی فوجیں اب چرکیسی شہر کی طرف بڑھ رہی ہیں۔

اوٹاوا ۲۰ر نومبر۔ کینیڈین گورنمنٹ کے ایک نمائندہ نے بتایا کہ کینیڈا۔ بنگال اور ہندوستان کے دوسرے قحط زدہ علاقوں کے لئے ایک لاکھ ٹن گندم کی پیشکش کر چکا ہے یہ گندم ابھی تک کینیڈا میں پڑی ہوئی ہے اور اس کی ڈلیوری کا کوئی انتظام نہیں۔

کلکتہ ۲۰ر نومبر۔ بنگال گورنمنٹ نے موسم سرما میں ۶۰ لاکھ روپے کے کپڑے غرباء کو تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

نیویارک ۲۰ر نومبر۔ مغربی بحرالکاہل کے ہیڈکوارٹر سے یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ جزیرہ بوگینویلی میں چالیس ہزار جاپانیوں کا بڑا حصہ نرغہ میں آگیا ہے۔ جنہیں کمک پہنچانا اب آسان نہیں ہے۔

واشنگٹن ۲۰ر نومبر۔ مسٹر وینڈل ولکی نے ایک بیان میں یہ رائے ظاہر کی ہے۔ کہ مستقل امن کے قیام کے لئے یہ امر ناگزیر ہے کہ تمام غلاموں کو بلا امتیاز رنگ و نسل کے اس بات کا یقین دلایا جائے۔ کہ اس دوامی آزادی میں جس کی ہم تعمیر کر رہے ہیں انہیں بھی حصہ ملے گا۔

بغداد ۲۰ر نومبر۔ عراق کی وزارت خارجہ کے اس نمائندہ نے جو مصر میں مقیم ہے۔ نحاس پاشا وزیر اعظم کو یقین دلایا ہے۔ کہ مصر لبنانیوں کی حمایت میں جو اقدام کریگا۔ عراق اس کی پیروی کرے گا۔ اور عراق کی طرف سے اسے پورا تعاون حاصل ہو گا۔

لنڈن ۲۱ر نومبر۔ شمالی افریقہ کے اتحادی ہیڈکوارٹر کی تازہ اطلاع مظہر ہے کہ اٹلی میں آج برطانی فوج نے اَلفونسے کے شہر پر قبضہ کر لیا۔ یہ شہر ایڈریاٹک کی بندرگاہ واسٹو سے چند میل کے فاصلہ پر ہے۔ آٹھویں فوج نے اس پر قبضہ کرنے کے بعد پیش قدمی شروع کر دی ہے۔ اور دو اور گاؤں لے لئے ہیں۔

ماسکو ۲۱ر نومبر۔ جنوبی سفید روس میں روسیوں نے گومیل شہر کے بچاؤ کے مورچے کئی جگہ سے توڑ دیئے ہیں۔

لنڈن ۲۱ر نومبر۔ ایجئین سمندر میں کل ہمارے آٹھ ہوائی جہازوں نے حملہ کیا۔ اور دشمن کی ایک یوبوٹ کو تباہ کر دیا جس نے بہت مقابلہ کیا۔ ہمارا صرف ایک ہوائی جہاز کام آیا۔ یوبوٹ میں سے بیس آدمیوں کو بچا لیا گیا۔

دہلی ۲۱ر نومبر۔ ارکان کے مورچے پر ہمارے گشتی دستے جن میں پنجابی سپاہی بھی تھے۔ بہت بڑے علاقے میں جنوب کی طرف گھس گئے۔ اور بہت کام کی خبریں لے کر واپس آئے۔

نئی دہلی ۲۰ر نومبر۔ کونسل آف سٹیٹ کے اجلاس میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے ڈائرکٹر جنرل آف فوڈ نے بتایا کہ ہندوستان میں مقیم امریکی اور دیگر اتحادی فوجوں کیلئے خوراک مہیا کرنے کا فرض ان کے ملکوں پر عائد کرنے کی تجویز پر غور کیا جا رہا ہے۔

واشنگٹن ۲۰ر نومبر۔ امریکن وزیر خارجہ مسٹر کارڈل ہل نے ایک پریس کانفرنس میں اس امر کا انکشاف کیا۔ کہ حکومت امریکہ نے آزاد فرانسیسیوں کی نیشنل برٹش کمیٹی کو ایک پیغام بھیجا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ لبنان کو مکمل آزادی دے دی جائے۔

پشاور ۲۱ر نومبر۔ صوبہ سرحد کے وزیر اعظم سردار اورنگ زیب خان نے کہا کہ خوراک کے معاملہ میں

اپنے بچوں کیلئے
دلچسپ کہانیوں کی رنگین و باتصویر کتابیں منگوائیے۔ بارہ کتابوں کی قیمت دو روپے چار آنے علاوہ محصول ڈاک
دفتر ایک آنہ لائبریری

منہ میں زہر اگر آپکے دانت خراب ہیں تو سمجھ لیجیے کہ آپ کھانے کیساتھ زہر کھا رہے ہیں۔ عزیز کار والا منجن دانتوں کیلئے بیحد مفید ہے قیمت دو اونس کی شیشی ۔ عمر
عزیز کار والا منجن سٹورز ریلوے روڈ قادیان

کونین ٹکیاں برائے ملیریا
ٹیبلٹس ۱۰۰ ٹکیہ دو روپیہ
دی کونین سٹورز قادیان